عبارات اکابر کا
تحقیقی و تنقیدی جائزہ

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنۃ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

"عبارات اکابر" کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ

اول

مصنف

محقق اہلسنت حضرت علامہ مولانا

صاحبزادہ غلام نصیر الدین سیالوی

اہل السنہ پبلی کیشنز دینہ ضلع جہلم

نام کتاب	عبارات اکابر کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (حصہ اول)
مصنف	صاحبزادہ غلام نصیرالدین سیالوی
کمپوزنگ	محمد ناصر الہاشمی حفظہ اللہ تعالیٰ
اشاعت باراول	مارچ 2005ء
اشاعت باردوم	فروری 2008ء
اشاعت بارسوم	دسمبر 2012ء
ضخامت	410 صفحات
قیمت	300 روپے

AYUB & SONS
Printer, Publisher &
Genral Order Suppliers
0300-4524795

ناشر:

مکتبہ اهل السنۃ پبلی کیشنز

گلی شاندار بیکرز منگلا روڈ، دینہ ضلع جہلم

+92 321 76 41 096

+92 544 630 177

ahlusunnapublication@gmall.com

ترجمہ: جو کلمہ کفر بولے وہ کافر ہے اس طرح جو اس پر ہنسے یا اس کو اچھا جانے یا اس پر راضی ہو وہ کفر کا مرتکب ہے سرفراز صاحب ہزاروں کتابوں کا مطالعہ کر چکے ہیں انہیں معلوم ہوگا کہ رضا بالکفر بھی کفر ہے اس عبارت کے سامنے آنے کے بعد قارئین کرام کو اندازہ ہو جائیگا کہ اس فرقہ میں کتنی بے باکی پائی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں اس کا کتنا گندہ نظریہ ہے کہ زنا جیسے برے فعل کا اللہ تعالیٰ کو کاسب بناڈالا (بحر الرائق جلد نمبر **5** صفحہ نمبر **134** علامہ ابن نجیم مصری فرماتے ہیں عربی عبارت کا ترجمہ پیش خدمت ہے جو بدمذہبوں کے کلام کو اچھا جانے یا کہے کہ با معنی ہے اگر وہ کلمہ کفر ہوگا تحسین کرنیوالا بھی کافر ہو جائے گا اس سے پتہ چل گیا کہ جو حکم ضامن علی جلال آبادی کا ہوگا وہی حکم گنگوہی صاحب کا ہوگا۔

تقویۃ الایمان کے متعلق اعلیٰ حضرت گولڑوی کا نظریہ

تقویۃ الایمان کی کفریہ عبارت کی ابحاث ختم ہوئیں اب **تقویۃ الایمان** کے بارے میں حضرت پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ایک عبارت پیش کی جاتی ہے حضرت پیر صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو سرفراز نے مقدمہ کتاب میں منصف مزاج علمائے بریلوی میں شمار کیا ہے لہٰذا امید کرنی چاہیے کہ سرفراز صاحب ان کی رائے کو اہمیت دیتے ہوئے **تقویۃ الایمان** کی عبارات کی تاویلات فاسدہ سے باز آ جائیں گے پیر صاحب اپنی کتاب ''اعلاء کلمۃ اللہ'' میں رقم طراز ہیں۔

الحاصل غور کرنا چاہیے کہ کاملین کی ارواح اور بتوں میں واضح فرق ہے لہٰذا بتوں کے بارے میں وارد ہونے والی آیات کو انبیاء اولیاء پر چسپاں کرنا جیسا کہ **تقویۃ الایمان** میں کیا گیا ہے۔ قبیح تحریف اور بدترین تخریب ہے

(اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ نمبر **171**)